20060-اسلام لانے کے بعد پھر اسلام سے نکل گیا

سوال

دین اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو قبول کرنے والے مسلمان شخص کے بارہ میں کیا حکم ہے ؟

گزارش ہے کہ مجھے اس سلسلہ میں معلومات فراہم کی جائیں مجھے ان کی ضرورت ہے.

پسندیدہ جواب

اسلام کے بعد ارتداد کفر ہے، اور اس کے علاوہ کوئی ایسی چیز نہیں جو سارے اعمال کو تباہ کر کے رکھ دیتی ہو، اگر مرتد ہونے والا شخص حالت ارتداد میں ہی فوت ہو جائے تو اس کے سارے اعمال حبط اور تباہ ہو جائیں گے، اور اگر وہ اسلام کی طرف پلٹ آتا ہے تو اس کا اجر و ثواب اور عمل بھی پلٹ آئیں گے، اور اس نے ارتداد کی حالت میں جو نماز اور روزہ ترک کیے ہیں ان کی قضاء نہیں کرے گا.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اور اسلام سے ارتداد اختیار کرنا، اس طرح کہ کوئی شخص کافر یا مشرک یا کتابی ہو جائے، تو جب وہ شخص اسی ارتداد پر فوت ہو تو علماء کرام کا متفقہ فیصلہ ہے کہ اس کے سارے اعمال حبط اور ضائع ہو جائیں گے، جیسا کہ قرآن مجید بھی کئی ایک مقامات پر اسی طرح بیان کرتا ہے :

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{اور جو کوئی بھی تم میں سے اپنے دین سے مرتد ہو کر مرے اور وہ کافر ہی ہو تو یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا و آخرت میں تباہ اور ضائع ہو گئے}.

اور ایک دوسرے مقام پر فرمایا :

{اور جو ایمان کے ساتھ کفر کرے تو اس کے عمل حبط اور ضائع ہو گئے}.

اور ایک جگہ پر ارشاد فرمایا :

{اور اگر یہ بھی شرک کرتے تو ان کے سارے اعمال حبط اور ضائع ہو جاتے}.

اور ایک مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

{اور اگر آپ بھی شرک کریں تو اللہ تعالی تیرے عمل ضائع اور حبط کر دے گا}.

دیکھیں : مجموع الفتاوی لابن تیمیہ (4/257-258).

اور شریعت اسلامیہ میں مرتد کا حکم یہ ہے کہ اگر وہ اسلام میں واپس نہیں آتا تو اسے قتل کرنا واجب ہے.

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"کسی بھی مسلمان شخص کا خون کرنا حلال نہیں جو یہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور میں اللہ تعالی کا رسول ہوں لیکن اسے تین کاموں میں سے ایک کی بنا پر قتل کرنا حلال ہے :

کسی کو قتل کرنے کے بدلے، اور شادی شدہ زانی، اور اپنے دین کو ترک کر کے جماعت سے جدا ہونے والا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6484) صحیح مسلم حدیث نمبر (1676)

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے اپنا دین بدل دیا اسے قتل کردو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6922).

پھر جب اسے قتل کیا جائے گا تو وہ کافر مرے گا اس لیے نہ تو اسے غسل دیا جائے گا اور نہ ہی اسے کفن پہنایا جائے گا اور اس کی نماز جنازہ بھی ادا نہیں کی جائے گی، اور نہ اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا، اور روز قیامت وہ ان جہنمیوں میں سے ہو گا جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک مرتد کو زمین نے باہر پھینک دیا تھا تا کہ دیکھنے والوں کے لیے باعث عبرت ہو.

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک نصرانی نے اسلام قبول کیا اور سورۃ البقرۃ، اور آل عمران پڑھی، اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتبوں میں شامل تھا، تو پھر دوبارہ نصرانی ہو گیا، اور وہ یہ کہتا تھا : محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف وہی کچھ جانتے تھے جو میں نے اس کے لیے لکھا تھا، تو اللہ تعالی نے اسے فوت کر دیا، اور اسے لوگوں نے دفن کیا تو جب صبح ہوئی تو زمین نے اسے باہر پھینکا ہوا تھا، وہ کہنے لگے :

یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کا فعل ہے، کیونکہ جب وہ ان کے دین سے بھاگ گیا تو انہوں نے ہمارے ساتھی کی قبر اکھاڑ ڈالی، تو انہوں نے اس کے لیے اس سے بھی زیادہ قبر کھود کر دفن کر دیا، صبح ہوئی تو زمین نے اسے باہر پھینکا ہوا تھا، وہ کہنے لگے : یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کا فعل ہے، جب وہ ان سے بھاگ گیا تو انہوں نے اس کی قبر اکھاڑ ڈالی، تو انہوں نے اس کی قبر کو اپنی استطاعت کے مطابق پہلے سے بھی زیادہ گہرا کھود کر اسے دفن کر دیا، صبح ہوئی تو زمین نے اسے باہر پھینکا ہوا تھا، تو انہیں معلوم ہو گیا کہ یہ لوگوں کا کام نہیں، تو انہوں نے اسے ویسے ہی پھینک دیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (3421) صحیح مسلم حدیث نمبر (2781)

اور مسلم کی روایت کے آخر میں ہے : "تو انہوں نے اسے پھینکا ہوا رہنے دیا"

واللہ اعلم.